سوال

(32) حدث اصغر والا قرآن مجید کو ہاتھ نہ لگائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدث اصغر والے کے لیے قرآن مجید کو ہاتھ لگانے کے بارے مین کیا حکم ہے راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدث اصغر والے کے لیے قرآن مجید میں کوئی حرج نہین بشرطیکہ وہ قرآن مجید کو ہاتھ نہ لگائے کیونکہ جواز قرءت کے لیے یہ شرط نہیں کہ انسان طاہر ہو اور اگر کوئی انسان جنبی ہو تو اس کے لیے غسل کیے بغیر قرآن مجید کو پڑھنا مطلقا جائز نہیں ہے لیکن وہ قرآن مجید کے الفاظ پر مشتمل ذکر کر سکتا ہے مثلا «بِسمِ اللَّہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم» پڑھ سکتا ہے' مصیبت کے وقت «إِنّا لِلَّہِ وَإِنّا إِلَیہِ رٰجِعونَ»

پڑھ سکتا ہے یا قرآن کریم سے ماخوذ اس دیگر اذکار پڑھ سکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص40

محدث فتویٰ